محکمہ داخلہ وقبائلی امور صوبہ خیبر پختونخواہ

سوال نمبر 243 منجانب: محترمہ صوبیہ شاہد صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ

سوال	جواب
کیا وزیر داخلہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا صوبے میں (Gender Based Violence's) کیلئے اقدامات اٹھاتی ہے؟ (ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو (i) گزشتہ 5 سالوں میں (VBG) میں کمی ہوئی ہے یا اضافہ تفصیل فراہم کریں (ii) (GBV) کے گزشتہ 5 سالوں کی رپورٹ سمیت (Conviction) رپورٹ بھی فراہم کیے جائیں۔	سوال نمبر 243 کے حوالے سے موصول شدہ جواب از دفتر ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹیگیشن خیبر پختونخوا بحوالہ لیٹر نمبر Inv/Research/13932 مورخہ 15.07.2024 معروض ہوں کہ (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ خیبر پختونخوا پولیس خواجہ سراؤں، خواتین اور بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کے علاوہ زندگی کے تمام شعبوں میں ان کے حقوق کے تحفظ اور خوشگوار زندگی کیلئے بنیادی ماحول فراہم کر رہی ہے۔ متاثرین خصوصاً خواتین، بچوں اور خواجہ سراؤں کی مدد کیلئے وومن کمپلنٹ ڈیسک، چائلڈ پروٹیکشن یونٹس بھی قائم کیے گئے ہیں تمام ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کی جانب سے عام لوگوں میں زار الرٹ ایپ کے بارے میں آگاہی بھی پھیلائی گئی ہے تاکہ بچوں کے متعلق اپنی شکایات کو درج کر سکیں اور ان کی جلد از جلد بازیابی کو ممکن بنایا جاسکے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی عوام کو آگاہی بھی فراہم کی جاتی ہے اور صنفی تشدد کے حوالے سے فوری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ صنفی تشدد کے مقدمات کو بلا تاخیر درج کئے جاتے ہیں اور ملزمان کے خلاف فوری قانونی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ (ب) سال 2019 تا 2023 کے مقدمات اور سزاؤں کی تفصیل ہمراہ ملف ہے۔

CamScanner

Years	VIOLANCE AGAINST TRANSGENDER		VIOLANCE AGAINST WOMEN		VIOLANCE AGAINST CHILDREN	
	No. of Cases Registered	Cases convicted	No. of Cases Registered	Cases convicted	No. of Cases Registered	Cases convicted
2019	17	0	1359	33	530	33
2020	40	0	1585	38	473	30
2021	61	0	1566	35	827	23
2022	55	1	1930	18	844	20
2023	61	0	1859	16	924	51

CamScanner